5 اسلامی بینکاری

اسلامی بینکاری

پاکستان کی اسلامی بینکاری صنعت پچھلی دہائی کے دوران تیزی سے پھیلی اور یہ رجحان مالی سال 14ء تک جاری رہا۔ جون 2013ء سے جون 2014ء تک اس شعبے کے مجموعی اثاثوں میں 20.5 فیصد کی شاندار نمو ہوئی۔ جون 2014ء تک اسلامی بینکاری کی اثاثہ جاتی اساس دس کھرب روپے سے تجاوز کرگئی اور اس وقت مجموعی بینکاری صنعت کا تقریباً 10 فیصد تھی۔ اسلامی بینکاری شعبے کی امانتیں بڑھ کر 932 ارب روپے تک پہنچ گئیں اور پوری بینکاری صنعت کی امانتوں میں ان کا حصہ 10.6 فیصد ہوگیا (**جدول 5.1**)۔ اسی طرح اسلامی بینکاری اداروں (IBIs) کی رسائی میں خاصی توسیع دیکھی گئی اور اب یہ پاکستان بھر میں 1335 شاخوں کا نیٹ ورک ہے (**جدول 5.2**)۔ م س 14ء میں تین روایتی بینکوں نے اسلامی بینکاری برانچیں (IBBs) کھول کر اسلامی بینکاری کا کام شروع کیا۔ بینک دولت پاکستان نے اپنے اس دور رس (اسٹرے ٹجک) مقصد کی تکمیل کے لیے ملک میں اسلامی بینکاری صنعت کی توسیع و فروغ کے لیے کلیدی کردار ادا کیا۔

جدول 5.1: اسلامی بینکاری صنعت کی ترقی اور مارکیٹ میں حصہ (روپے ارب میں)

	صنعت کی ترقی		فیصد نمو (سال بسال)		صنعت میں فیصد حصہ	
	جون 13	**جون 14**	**جون 13**	**جون 14**	جون 13	جون 14
مجموعی اثاثے	903	1089	27	20.5	9	9.8
امانتیں	771	932	28	20.9	9.9	10.6
خالص مالکاری اور سرمایہ کاری	700	682	28.9	-2.5	8.8	7.8
اسلامی بینکاری اداروں کی مجموعی تعداد	19	22	-	-	-	-
برانچوں کی مجموعی تعداد*	**1115**	**1335**	-	-	-	-

ماخذ: غیر آڈٹ شدہ سہ ماہی حسابات

* ان میں ذیلی برانچیں بھی شامل ہیں

جدول 5.2: برانچ نیٹ ورک بلحاظ علاقہ (جون 2014ء)

علاقہ	مجموعی تعداد	حصہ (فیصد)
پنجاب	590	44.2
سندھ	446	33.4
خیبر پختونخوا	148	11.1
بلوچستان	55	4.1
گلگت بلتستان	5	0.4
فاٹا	4	0.3
وفاقی دارالحکومت	72	5.4
آزاد جموں و کشمیر	15	1.1
مجموعہ	1,335	100

اس شعبے کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے زیر جائزہ سال کے دوران مندرجہ ذیل اہم اقدامات کیے گئے۔

اسلامی بینکاری کا اسٹرے ٹجک پلان 2014-2018ء

اسٹیٹ بینک نے اسلامی بینکاری کے بارے میں عوامی تصور میں بہتر لانے اور اس شعبے کو ایک ممتاز اور جاندار متبادل مالی نظام، جو بالعموم عوام کی اور بالخصوص کاروباری برادری کی مالی خدمات کی طلب کو پورا کرنے کے قابل ہو، بنانے کے لیے اندرونی اور بیرونی متعلقہ فریقوں کی مشاورت سے ایک دور رس منصوبہ تیار کیا۔ یہ دور رس منصوبہ آئندہ پانچ برسوں کے لیے بصیرت، مشن، اقدار، حکمت ہائے عملی اور ایکشن پلانز پر مشتمل ہے۔ اہم حکمت ہائے عملی مندرجہ ذیل ہیں :

☆ ٹیکسیشن کے مسائل حل کرنے کے لیے قانون، ضوابط، نگرانی، انتظام سیالیت، مالی اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے ڈھانچے اور ایف بی آر کے ساتھ رابطہ کاری کو مضبوط بنانا۔

☆ شریعہ کے طور طریقوں میں معیار بندی اور ہم آہنگی کے ذریعے شریعہ گورننس اور عملدرآمد کو بہتر بنانا نیز ممیز اسلامی بینکاری مصنوعات اور خدمات تخلیق کرنے میں سہولت فراہم کرنا۔

☆ بیرونی اور اندرونی متعلقہ فریقوں کے درمیان ہم آہنگی اور شراکت میں بہتری لانا تاکہ اسلامی مالیات کے بارے میں آگہی میں اضافہ کیا جاسکے اور متعلقہ فریقوں کی استعداد بڑھائی جاسکے۔

☆ مصنوعات کے تنوع اور مالی شمولیت کے ذریعے مارکیٹ کی ترقی۔

ضوابطی اقدامات اور شریعہ گورننس

اسلامی بینکاری صنعت کے ضوابطی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور شریعہ گورننس کے مسائل حل کرنے کے لیے اسٹیٹ بینک موجودہ قواعد وضوابط پر نظر ثانی کرتا ہے نیز اپنا ضوابطی کردار ادا کرنے کے لیے نئی ہدایات جاری کرتا ہے۔ دوران سال اہم اقدامات میں درج ذیل شامل تھے:

☆ شریعہ گورننس کا ڈھانچہ: اسٹیٹ بینک نے اسلامی بینکاری اداروں میں شریعہ پر عملدرآمد کا مجموعی ماحول بہتر بنانے کے لیے ایک جامع شریعہ گورننس فریم ورک جاری کیا۔ اس فریم ورک کا مقصد اسلامی بینکاری اداروں میں شریعہ کے عملدرآمد کے عمل کو ادارہ جاتی حیثیت دینا ہے۔ اس میں بورڈ آف ڈائریکٹرز، ایگزیکٹو انتظامیہ، شریعہ بورڈ، شریعہ کمپلائنس ڈپارٹمنٹ اور شریعہ پر عملدرآمد کے لیے اندرونی اور بیرونی آڈیٹرز سمیت اسلامی بینکاری اداروں کے تمام اجزا کے فرائض اور ذمہ داریوں کی تشریح وتوضیح کی گئی ہے۔ اس ڈھانچے کے تحت اسلامی بینکاری اداروں کے لیے ضروری ہے کہ اسٹیٹ بینک کے موزونیت ومناسبت کے پیمانوں پر پورے اترنے والے کم ازکم تین شریعہ اسکالرز پر مشتمل شریعہ بورڈ تشکیل دیں۔

☆ استعداد کاری، مساویانہ مواقع اور ساکھ کے خطرے کے مسائل سے نمٹنے کے لیے اور زیادہ منضبط اور غور وفکر کے بعد تیار کردہ اسلامی بینکنگ ونڈوز (IBWs) کی توسیع کو فروغ دینے کے لیے ان ونڈوز کا ضوابطی ڈھانچہ مضبوط بنایا گیا۔ شریعہ کے طور طریقوں میں معیار بندی لانے کے لیے اسٹیٹ بینک نے بعض توضیحات/ترامیم کے ساتھ اکاؤنٹنگ اینڈ آڈیٹنگ آرگنائزیشن فار اسلامک فنانشل انسٹی ٹیوشنز کے جاری کردہ سرمایہ کاری صکوک نی پر شریعہ معیار نمبر 17 اختیار کیا۔

☆ اسٹیٹ بینک نے اسلامی بینکاری شعبے کے طور طریقوں میں ہم آہنگی لانے کے لیے مفت ترجیحی بینکاری خدمات کی فراہمی کے لیے ہدایات جاری کیں۔ یہ طے کیا گیا کہ ترجیحی بینکاری خدمات کرنٹ اور سیونگ کھاتہ داروں دونوں کو مہیا کی جاسکتی ہیں۔ تاہم ان خدمات کی فراہمی کو کرنٹ کھاتہ داروں تک محدود کرنے کی اجازت نہیں۔ مزید یہ کہ ہدایات کے تحت اسلامی بینکاری اداروں پر لازم ہے کہ اپنی تشہیری سرگرمیوں میں واضح طور پر ظاہر کریں کہ یہ مفت ترجیحی بینکاری خدمات فقط بینک کی صوابدید پر کرنٹ اور سیونگ کھاتہ داروں دونوں کو پیش کی جارہی ہیں۔ ہدایات میں مزید کہا گیا ہے کہ ترجیحی بینکاری خدمات حاصل کرنے کے لیے متعلقہ ادارہ کرنٹ اور سیونگ کھاتہ داروں کے لیے کم ازکم بیلنس کی شرط مقرر کرسکتا ہے۔

☆ فارن بل ڈسکاؤنٹنگ کے حوالے سے اسلامی بینکاری اداروں کے شرعی طور طریقوں کو منضبط کرنے کے لیے اسٹیٹ بینک نے بیرونی کرنسی کے سلم میں دلچسپی رکھنے والے اسلامی بینکاری اداروں کو ہدایت کی کہ وہ اسے اس روز کے مارکیٹ ریٹ پر انجام دیں، جیسا کہ آئی بی ڈی سرکلر لیٹر نمبر 2 برائے 2014ء میں بتایا گیا ہے۔ نیز 'قرض حسنہ بشمول وکالہ' ماڈل کے معاملے میں اسلامی بینکاری ادارے یہ یقینی بنائیں گے کہ بل کے منافع کی وصولی کے لیے عائد ایجنسی فیس کے لیے 'اجرۃ المثل' (market fee) کو بنیاد بنایا جائے گا اور اس کا تعلق بل کی مالیت اور میعاد وغیرہ سے نہ ہوگا۔ اس کے علاوہ اسلامی بینکاری ادارے فارن بل سے آزاد اپنے صارفین کی مالی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مرابحہ، مساومہ، سلم، استصناع مع وکالہ وغیرہ بھی استعمال کرسکتے ہیں۔

معیار مقرر کرنے والے بین الاقوامی اداروں اور دیگر اداروں کے ساتھ ربط ضبط

اسٹیٹ بینک آف پاکستان اسلامی بینکاری کے بانی اداروں میں سے ایک ہے اور اس نے اسلامی بینکاری سرگرمیوں کے لیے مختلف طریقے اور دستور العمل تیار کیے ہیں۔ گذشتہ سال کے دوران اسٹیٹ بینک نے بوسنیا ہرزیگووینا کے 'بوسنیا بینک انٹرنیشنل' (بی بی آئی) کے ساتھ تکنیکی تعاون کرتے ہوئے 'نباف' کے اشتراک سے ایک سات روزہ اسلامی بینکاری تربیتی کورس منعقد کیا۔

اسٹیٹ بینک نے ڈی ایٹ ملکوں کے مرکزی بینکوں کے ماہرین کے اجلاس کے دوران بھی اسلامی مالیات پر ایک سیشن 21 اپریل 2014ء کو اسلام آباد میں نباف میں منعقد

کیا۔اس میں ایک الگ سیشن کے دوران رکن ملکوں سے آئے ہوئے ماہرین نے اسلامی مالیات کی نمو کے حوالے سے اپنے تجربات سے دوسروں کو آگاہ کیا۔اس سیشن کے اختتام پر اس بات پر زور دیا گیا کہ ڈی ایٹ ملکوں میں سرکاری اور ضوابطی اداروں کی سطح پر متفقہ اور مربوط تعاون بڑھانے کی ضرورت ہے۔

استعدادکاری اور آگاہی مہم

آگاہی میں اضافہ اور استعدادکاری اسلامی بینکاری صنعت کی ترقی کے لیے اسٹیٹ بینک کی حکمت عملی میں اہم جز کے طور پر شامل رہی ہے۔مس14ء کے دوران اسٹیٹ بینک نے بہاولپور، کوئٹہ، راولپنڈی، اور سکھر سمیت مختلف شہروں میں آگاہی کی غرض سے سیمینار منعقد کیے۔صحافیوں کے لیے خصوصی طور پر ایک ورکشاپ اسلامی بینکاری اور مالیات پر لرننگ ریسورس سینٹر کراچی میں ہوا۔اس کے علاوہ اسلامی بینکاری اداروں کے شریعہ ایڈوائزروں کے لیے ''مالی اکاؤنٹنگ کی مبادیات'' پر ایک خصوصی تربیتی کورس کا پہلا مرحلہ منعقد کیا گیا۔

ملائشیا کے ایک گروپ ''ریڈمنی'' (Redmoney) نے اسٹیٹ بینک کے تعاون سے پاکستان میں ''اسلامک فنانس نیوز'' (آئی ایف این) روڈ شو کا اہتمام کیا۔اسٹیٹ بینک نے رمضان 1434 ہجری (جولائی مس13ء) میں ماس میڈیا کیمپین کا بھی آغاز کیا جس کا مقصد یہ تھا کہ عوام کو اسلامی بینکاری کی موجودگی سے آگاہ کیا جائے اور ان کی مالی خواندگی بہتر بنائی جائے۔بینکاری صنعت نے اس مہم کے اگلے مرحلے کی منصوبہ بندی کے لیے دیگر متعلقہ فریقوں سے مشاورت کی جس میں زیادہ توجہ اس بات پر دی جائے گی کہ عوام میں اسلامی بینکاری اور مالیات کی تعلیم، شعور اور تفہیم بہتر ہو۔اسی طرح مالی وساطت اور زری ترسیل کے بارے میں پریزنٹیشن کی صورت میں ابتدائی خاکہ کئی مالی اور تعلیمی اداروں یعنی آئی ایم ایف، سینٹرل بینک آف ترکی، اور نیو یارک یونیورسٹی میں پیش کیا گیا۔

مارکیٹ ریسرچ کے نتائج

پاکستان میں اسلامی بینکاری کی طلب کا جائزہ لینے کی غرض سے اسٹیٹ بینک نے سروے پر مبنی ایک مطالعہ ''پاکستان میں اسلامی مالیات کی معلومات، رجحان اور طور طریقے'' مکمل کیا ہے۔اس مطالعے کی غرض سے ملک میں بینکاری (اسلامی اور روایتی) کی خدمات سے استفادہ کرنے والے اور ان خدمات سے محروم دونوں شعبوں کے دس ہزار گھرانوں (خردہ) اور کارپوریٹ جواب دہندگان کے ایک نمونے سے سروے کے ذریعے معلومات اکٹھی کی گئیں۔اس مطالعے سے پتہ چلا کہ پاکستان میں خردہ اور کارپوریٹ دونوں شعبوں میں اسلامی بینکاری کی زبردست طلب موجود ہے۔

اسلامی بینکاری صنعت کے فروغ کے سلسلے میں پیش رفت

☆ **اسلامی بینکاری کے محصولاتی مسائل**

پاکستان میں اسلامی بینکاری صنعت کو ایک متبادل بینکاری نظام کے طور پر فروغ دینے میں ایک اہم مسئلہ مساوی مواقع کو یقینی بنانا ہے۔اس سلسلے میں اسٹیٹ بینک نے پاکستان بینکس ایسوسی ایشن کی ذیلی کمیٹی برائے اسلامی بینکاری کے ساتھ مشاورت کرکے تجاویز تیار کیں تاکہ اسلامی بینکاری صنعت کے واجب الادا محصولات کے دیرینہ مسئلے کا حل نکالا جائے۔یہ تجاویز وزارت خزانہ کے توسط سے غور اور فیصلے کے لیے فیڈرل بورڈ آف ریونیو کو بھجوادی گئی ہیں۔

☆ **اسلامی بینکاری کے تین نئے اداروں کو اجازت**

2014ء میں سمٹ بینک، الائیڈ بینک، اور سندھ بینک کو اسلامی بینکاری برانچوں کے ذریعے اسلامی بینکاری سرگرمیاں شروع کرنے کی اجازت دی گئی۔واضح رہے کہ سمٹ بینک نے اگلے تین سے پانچ سال میں خود کو مکمل اسلامی بینک میں ڈھالنے کا بھی اعلان کیا ہے۔

☆ **اسلامی بینکاری کے اولین ذیلی ادارے 'ایم سی بی اسلامک بینک' کا قیام**

ایم سی بی بینک کو اسلامی بینکاری کے اولین ذیلی ادارے (آئی بی ایس) 'ایم سی بی اسلامک بینک لمیٹڈ' کے قیام کے لیے اجازت نامہ جاری کیا گیا۔ توقع ہے کہ اسلامی بینکاری برانچیں رکھنے والے دوسرے بڑے روایتی بینک بھی اس طریقے پر عمل پیرا ہوں گے اور ملک میں مزید آئی بی ایس قائم ہوں گے۔

☆ **این آر ایس پی کو اسلامی خرد مالکاری سرگرمیاں شروع کرنے کی اجازت**

اسٹیٹ بینک نے این آر ایس پی کو بہاولپور میں اسلامی خرد مالکاری برانچ قائم کرنے کی اجازت دی۔ این آر ایس پی پاکستان میں اسلامی خرد مالکاری سرگرمیاں شروع کرنے والا پہلا خرد مالکاری بینک بن جائے گا۔